

جنرل راحل شرف اور عرب اتحاد



بالآخر بلتلسبار آڈاور وزیر دفاع خواجہ محمد آصف نے مرورام ”جر“ میں سوالو جواب میں اعتراف کیا جنرل راحل شرف معاملہ حومت استان سعود عرب حومت تحریر درخواست جواب میں آماد ظاہر کیا اور اب جنرل راحل شرف اس عرب اتحاد فورس سربراہ کے وقت واجاستہ خواجہ آصف نے اعتراف کیا معاملہ حومت سعود عرب اور حومت استان درمان اور تفصیلات بدو نو حومتو مابین طو خواجہ صاحب ڈاس عمر نام ڈالنے میں معلومات مطابق و عرض قبل سعود عرب دور تمام تفصیلات رباتر اور جب مڈان سامڈ باتر میں معلومات مطابق و سعود عرب دور میں تو انڈان الفاظ سات اعتراف کیا اور عمر رڈ آڈاور و حام سے ملاقات ہوڈلنے مجاصر اس دور اصل مقصد اس حوالہ سے تفصیلات طرنا تا حالانکہ امور وزیر اعظم اور سعود قادت مابین طو اور اس معاملہ آرمی جنرل قمر جاوڈ باجو سے مشاورت و

جنور میں جب جنرل راحل شرف حوالہ سے خبر سامڈ آڈو حسب روایات حومت ڈار میں سام لے تاثیر ڈا جسے جنرل راحل شرف سب انڈتھر اور اس بنادر میں جنرل راحل امج و خراب رڈ برور و شش ڈاس وقت جب ر طرف سے جنرل راحل شرف تبرا بجا جارا تا تو مڈ 14 جنور 2017ء و روزنامہ جڈ مشائخ و ڈوال ”راحل شرف اور عرب اتحاد نڈ حقائق“ زر عنوان الم میں ”حومت تاثیر ڈر جسے جنرل راحل شرف عرب اتحاد میں بطور مائڈ تعنات سے اس ماستان شمولت اعدم شمولت ا فصلوا حالانکہ استان ب اس اتحاد ا حصہ بن ا اور فصل سے اور ڈ ڈ بلا ما نواز شرف حومت ڈا حومت استان ڈ معذرت (ما اور ار لمنڈ دبائو بعد) میں فوج بچڈ سے ڈڈ منور اتحاد شامل وڈ سے

ار مرادعو غلط تو وزیر اعظم اٹوس بان جارڈ و اس اتحاد ا حصہ اور ڈبنا ار اساوڈ تحریر بان جار و اتو معاف مانڈ مدر ڈلٹو امرادعو استان ڈ صرف اس اتحاد ا حصہ بن ا بڈاس حوالہ سے دونو ملو مابین خط و تابت بو وزیر اعظم اور سعود حمران ڈبار اس اتحاد تفصیلات اور اس ماستان ڈردار ر بڈناراتر جنرل راحل شرف رول ببات ڈاسال سلر اور وزیر اعظم اس سے سعود حمرانو اور خود جنرل راحل شرف سے ڈبار باتر اتحاد ماستان رول و جنرل راحل شرف ڈبڈ حومت استان ڈ سعود حومت اور اس اتحادو سات طرنا اب ار جرم تو اس جرم ا ارتاب جنرل راحل شرف سے حومت استان ر اور ار ان ناراض ونا تو و ناراض و و ڈ جنرل راحل شرف ڈجائڈ تو بستان اس اتحاد ا حصہ جو لو اران ناراض سرار ان اطلاع ڈڈ عرض اران لسان ناراض اور اس لڈو نڈوستان سات قریبہ باڈم آخر حدو تجارا

ڈوسر حقیقت اتحاد بظاہر سعود بنار لنے اصل سررستہ میں ر حومت استان اور ڈر ممبر ممال سات سعود عرب ڈجو خط و تابت، اس میں امر ردار اڈر موجود و اومان جسے مل، جاشع اور اباز بڈعداد میں بست اور جس اران سات قریبہ تعلقات، ب اس اتحاد ا حصہ بن ڈاب جس اتحاد و امر شر بنا جارا و، جو سعود عرب قادت میں ربا و اور جس میں مصر، تر اور اومان جسے ممال بڈ شامل و، اس میں شمولت سے ما محمد نواز شرف معذرت رستہ اور سعود عرب و اڈر آصف زردار و لواد تو اور مخالف رسے؟ ار امر برطان ڈر عمیران خان و لواد تو اور مخالف مت رسے؟ اس طرح ار عرب ممال جماعت اسلام اور جو آڈانڈ بندراد تو ان رنما مخالفت میں زبان ول سے

جو عرب اتحاد بن رہا اور جس ماستان روز اول سے ممبر بن گیا، بناد طور پر اسرجا اتحاد جس امر سررستہ حاصل اس فصلہ ذتو جنرل راحل شرف اور وڈ اور مانر اور نہ صرف سعود حمران فصلہ ساز فورم وزراڈ دفاع پر مشتمل فنس منسرز ونسل و و اار جنرل راحل شرف نے عد قبول ہا تو استان نمائند و ا خواجہ آصف اور استا ندرار اتعن وزیر اعظم نواز شرف ا جنرل قمر باجور نے جنرل راحل شرف پر معلومات مطابق اتحاد مقاصد اور اسرر و مار تے آخر شل د جاڈ اور ان اتعن ممبر ممال حومتو مشاورت سا جاڈا

سعود حومت نے انطرف سے جنرل راحل شرف و منصب شش اور ذرائع مطابق انو ذاصولاً آماد ظار لن ا بان عدا نام بط ذوا سعود حومت ان اتحادو مشور سے مار تاس و حتمہ شل د اس بعد ارل طات تو جنرل راحل شرف حومت استان اور فوج سے باقاعدہ اجازت بعد و اجاس حومت استان اجازت نہ تو جنرل راحل شرف نے جا ستوا فصلہ بناد طور پر جنرل راحل شرف نے ہا ما نواز شرف اتہ لن لتا ما صاحب دو بار اتر سے دو شارر و اتہ سعود و بہ خوش رہ اور اس فضا بناد جنرل راحل شرف نے جاننا ہ مین ذرر و سعودو سے مر حومت تو آ اتحاد شامل مجوڈ مسئلو تا تو آ اتحاد شامل ذرتا نہ تو جنرل راحل و بہ ذرو اور بت لان اتہ اتہ مد تا لن اب ار و خود ذآر ان ادار ان و آذذ را استہ شرف ذہ ساست جس زد م “اب بار استان مفادات ساد ساتا اور شرف بہ آتہ

جنور اس الم معروض اتا جو ورا، سعود عرب اور استان حومتو مابن ورا اور جنرل راحل شرف اتہ معاملہ ذاللا شر خواجہ آصف اس 14 اعتراف نہ مر اس راڈو درست ثابت رہا تب عرض اتا تا مار مذہ اس معاملہ و حتمہ شل د جاڈ اور اللہا شر مار ماس و حتمہ شل د دتہ عرض اتا اصل فصلہ ساز فورم وزراڈ دفاع مشاورت ونسل و اور خواجہ آصف دور سعود عرب سے ثابت و اصل فورم تام سوال جب سب حومت رر تو اس وقت قوم سے سو نہ بولا اور اس معاملہ و ساست بنا رہ جنرل راحل شرف و اس وقت ہ متنازع و بنا ا جب و استان انمائند ہن رام ذہ دار سنبا لہ جار

قنا جنرل راحل شرف دور ما اور جمورت لہا مشل ترن دور ثابت و ان دور مہ جب ان شرو جنرل اشفاق روزا ندرار شور ت تو و خاموش رہا ہ بعض حلقو نزد خوش و تر لن اطرقہ مہ آذوالو سرر ا دتہ اور جاڈ بعد ان و رسوار ذہ موڈسر ذاتہ الم اختتام ان الفاظ ساتر ناوا جنرل راحل شرف ا فصلہ شاد ان ذات لہا ثابت ذو اور ان ذہ امر مزہ حرف آڈ لن استان لہا اتنا ذہ مفد اس فصلہ مار ان لہا بوڈ خطر نہ ہا سہ ہ فائد و ا ز ندر تو الہ سالم ما ذاس راڈر دلائل ذہ و شش و ا آج اتنا اف بشر روز نامہ جن